فون ۴۴۹

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاءُ عَسٰۤى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

# الفضل

روزنامہ ربوہ

یوم بدھ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت فی پرچہ ۳۵ پیسے

جلد ۶۷/۳۲ | ۹ جمادی الثانی ۱۳۹۸ھ ۔ ۱۷ ہجرت ۱۳۵۷ ہش ۔ ۱۷ مئی ۱۹۷۸ء | نمبر ۱۱۱


## حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کے موجودہ سفر کی کامیابی کیلئے

### احبابِ جماعت خاص طور پر دعائیں کرتے رہیں

جیسا کہ احباب کو علم ہے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ان دنوں باعلائے کلمۃ الحق کے لئے بیرونِ ملک تشریف لے گئے ہیں۔ حضور ان دنوں فرانکفورٹ (مغربی جرمنی) میں قیام فرما ہیں۔ حضور کی صحت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے، الحمد للہ

احبابِ جماعت خصوصیت کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ اِس سفر کے ہر مرحلہ میں حضور کا اور حضور کے رفقاء کا حافظ و ناصر ہو، رُوح القدس کے ساتھ حضور کی مدد فرمائے اور حضور بخیر و عافیت واپس مرکزِ سلسلہ میں تشریف لائیں۔ آمین

Digitized by Khilafat Library Rabwah

## بحرِ عرفان کے موتی اور جوامع الکلم

### قرآن کریم ایک کامل اور اپنے مطالب کو واضح کرنیوالی کتاب ہے

### اللہ تعالیٰ اس کے ذریعہ قلوب کو مضبوط کرتا ہے

اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے:۔

الٓرٰ۔ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ وَ قُرْاٰنٍ مُّبِيْنٍ

(الحجر: ۲)

ترجمہ:۔ یہ (ایک) کامل کتاب ہے اور (اپنے مطالب کو) واضح کر دینے والے قرآن کی آیات ہیں۔

پھر فرماتا ہے:۔

وَ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْلَا نُزِّلَ عَلَيْهِ الْقُرْاٰنُ جُمْلَةً وَّاحِدَةً كَذٰلِكَ لِنُثَبِّتَ بِهٖ فُؤَادَكَ وَ رَتَّلْنٰهُ تَرْتِيْلًا۔

(الفرقان: ۳۳)

ترجمہ:۔ کافروں نے کہا کیوں نہ قرآن اس (نبی) پر ایک ہی دفعہ نازل کر دیا گیا ان کا کہنا بھی ایک طرح ٹھیک ہے لیکن ہم نے اس کو مختلف سُورتوں اور وقتوں میں اِس لئے اُتارا ہے کہ ہم اس (قرآن) کے ذریعہ سے تیرے دل کو مضبوط کرتے رہیں اور ہم نے اس کو نہایت عمدہ بنایا ہے۔

### حدیث النبی صلی اللہ علیہ وسلم:۔

وَعَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "مَنْ قَرَأَ حَرْفًا مِّنْ كِتَابِ اللّٰهِ فَلَهُ حَسَنَةٌ، وَالْحَسَنَةُ بِعَشْرِ اَمْثَالِهَا لَا اَقُوْلُ: الٓمّٓ حَرْفٌ، وَلٰكِنْ اَلِفٌ حَرْفٌ وَلَامٌ حَرْفٌ، وَمِيْمٌ حَرْفٌ"

ترجمہ:۔ حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص اللہ تعالیٰ کی کتاب (قرآن حکیم) میں سے ایک حرف تلاوت کرے تو اس کو اس کے بدلے میں ایک نیکی ملے گی اور ایک نیکی دس نیکیوں کے برابر ہوگی۔ میں یہ نہیں کہتا کہ "الٓمّٓ" ایک حرف ہے بلکہ الف ایک حرف ہے اور لام ایک حرف ہے اور میم ایک حرف ہے۔

## ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

# ہمارا مشاہدہ اور تجربہ ہے کہ قرآن کریم دِل کی آنکھ کھولتا ہے اور علومِ غیب عطا فرماتا ہے

## وہ خدا جس کے ملنے میں انسان کی نجات ہے بجز قرآن کی پیروی کے ہرگز نہیں مل سکتا

"ہمارا مشاہدہ اور تجربہ اور ان سب کا (تجربہ) جو ہم سے پہلے گذر چکے ہیں اس بات کا گواہ ہے کہ قرآن شریف اپنی رُوحانی خاصیت اور اپنی ذاتی روشنی سے اپنے سچے پیرو کو اپنی طرف کھینچتا ہے اور اس کے دل کو منور کرتا ہے اور پھر بڑے بڑے نشان دکھلا کر خدا سے ایسے تعلقات بخش دیتا ہے کہ وہ ایسی تلوار سے بھی ٹوٹ نہیں سکتے جو ٹکڑے ٹکڑے کرنا چاہتی ہے۔ وہ دل کی آنکھ کھولتا ہے اور گناہ کے گندے چشمہ کو بند کرتا ہے اور خدا کے لذیذ مکالمہ مخاطبہ سے شرف بخشتا ہے اور علومِ غیب عطا فرماتا ہے اور دعا قبول کرنے پر اپنے کلام سے اطلاع دیتا ہے اور ہر ایک جو اس شخص سے مقابلہ کرے جو قرآن شریف کا سچا پیرو ہے خدا اپنے ہیبت ناک نشانوں کے ساتھ اس پر ظاہر کر دیتا ہے کہ وہ اس بندہ کے ساتھ ہے جو اس کے کلام کی پیروی کرتا ہے۔" (چشمۂ معرفت)

"وہ خدا جس کے ملنے میں انسان کی نجات اور دائمی خوشحالی ہے وہ بجز قرآن شریف کی پیروی کے ہرگز نہیں مل سکتا۔ کاش جو مَیں نے دیکھا ہے لوگ دیکھیں اور جو مَیں نے سُنا ہے وہ سُنیں اور قصوں کو چھوڑ دیں اور حقیقت کی طرف دوڑیں۔ وہ کامل علم کا ذریعہ جس سے خدا نظر آتا ہے، وہ مَیل اُتارنے والا پانی جس سے تمام شکوک دُور ہو جاتے ہیں، وہ آئینہ جس سے اس برتر ہستی کا درشن ہو جاتا ہے خدا کا وہ مکالمہ اور مخاطبہ ہے جس کا مَیں ابھی ذکر کر چکا ہوں۔ جس کی رُوح میں سچائی کی طلب ہے وہ اُٹھے اور تلاش کرے۔ مگر یہ راہ کس طریق سے کھلے گی اور حجاب کس دعا سے اُٹھے گا؟ مَیں طالبوں کو یقین دلاتا ہوں کہ صرف اسلام ہی ہے جو اس راہ کی خوشخبری دیتا ہے۔"

(اسلامی اصول کی فلاسفی صفحہ ۱۲۸، ۱۲۹)

پبلشر: مسعود احمد ۔ پرنٹر: سید عبد الحی ۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ۔ مقام اشاعت: دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ

روزنامہ الفضل ربوہ
۱۷ ہجرت ۱۳۵۷ ہش
۱۷ مئی ۱۹۷۸ء

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# سچے اور زندہ و مقبول مذہب کا معیارِ صداقت

دنیا میں ہر مذہب اور قوم میں ایسے لوگ عام مل جاتے ہیں کہ جو یہ دعویٰ کرتے ہیں کہ وہ خدا تعالیٰ سے محبت رکھتے ہیں لیکن اصل غور طلب امر یہ ہے کہ آیا خدا تعالیٰ بھی ان سے محبت رکھتا ہے یا نہیں کیونکہ جب تک خدا تعالیٰ بھی بندہ سے محبت نہ کرے اُس وقت تک نہیں کہہ سکتے کہ وہ اپنے محبتِ الٰہی کے دعوے میں سچا ہے۔ یہاں سوال پیدا ہوتا ہے کہ یہ کیونکر معلوم ہو کہ خدا تعالیٰ بھی اپنے اُس بندہ سے محبت رکھتا ہے؟ اس کا جواب اللہ تعالیٰ نے یہ دیا ہے کہ جس بندہ سے میں محبت رکھتا ہوں اُس سے میں ہمکلام ہوتا ہوں۔ اُسے بشارتوں سے نوازتا ہوں اُس کی دعائیں بکثرت قبول کرتا ہوں اور اپنی تائید و نصرت سے نواز کر اسے فائز المرام کرتا ہوں۔

سو اس لحاظ سے سچے اور زندہ و مقبول مذہب کا اصل معیارِ صداقت یہی ہوتا ہے کہ اس کی تعلیم پر کما حقہ عمل پیرا ہونے کے نتیجہ میں لوگوں کو یہ شرف اور یہ بزرگی نصیب ہو کہ خدا تعالیٰ ان سے محبت کرنے لگے اور وہ حسبِ استعداد اُس کے محبوب بن جائیں یعنی ان کی دعائیں جنابِ الٰہی میں پایۂ قبولیت جگہ پائیں اور خدا تعالیٰ کی طرف سے انہیں بشارتیں ملیں اور ہر ایک قدم پر تائید و نصرتِ الٰہی ان کے شاملِ حال ہو اور اس طرح قدم قدم پر یہ ثبوت ملتا چلا جائے کہ وہ خدا کے ہیں اور خدا اُن کا ہے۔

اب چونکہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم روئے زمین کے تمام انسانوں کی طرف رسول بنا کر بھیجے گئے تھے اور آپؐ کی نبوت کا زمانہ قیامت تک ممتد ہے اس لئے بجز آپؐ کے لائے ہوئے دین یعنی اسلام اور خود آپؐ کی پیروی اور اتباع کے باقی تمام ادیان اور ان کی لائی ہوئی شریعتوں کی پیروی کی ضرورت باقی نہ رہی اور وہ مذاہب آئندہ کیلئے اس معیار صداقت پر پورا اترنے سے محروم قرار دے دیئے گئے اسی لئے اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں یہ اعلان فرمایا کہ:۔

"اِنَّ الدِّیْنَ عِنْدَ اللّٰہِ الْاِسْلَامُ" (آل عمران آیت ۲۰)

(ترجمہ) (اب ہمیشہ کے لئے) اللہ کے نزدیک اصل دین اسلام (یعنی کامل فرمانبرداری) ہی ہے۔

اور اسی لئے یہ ضروری ٹھہرا کہ:۔

وَمَنْ یَّبْتَغِ غَیْرَ الْاِسْلَامِ دِیْنًا فَلَنْ یُّقْبَلَ مِنْہُ ج (آل عمران آیت ۸۶)

ترجمہ: اور جو شخص اسلام کے علاوہ کسی (اور) دین کو (اختیار کرنا) چاہے تو (وہ یاد رکھے کہ) وہ اُس سے ہرگز قبول نہیں کیا جائے گا۔

اسی لئے محبتِ الٰہی کا مورد بننے یعنی مکالمہ و مخاطبۂ الٰہیہ کے شرف سے مشرف ہونے قبولیتِ دعا کے حظ سے سرفراز ہونے اور فوز و فلاح کی بشارتوں سے نوازے جانے کے لئے صرف اور صرف اسلام کی پیروی اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی کامل اتباع ضروری ٹھہری۔ اسی لئے اللہ تعالیٰ نے آپؐ کو یہ اعلان کرنے کا حکم دیا کہ:۔

"قُلْ اِنْ کُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰہَ فَاتَّبِعُوْنِیْ یُحْبِبْکُمُ اللّٰہُ"
(آل عمران آیت ۳۲)

ترجمہ: (اے رسولؐ!) کہہ دے کہ (اے لوگو!) اگر تم اللہ سے محبت رکھتے ہو تو میری پیروی کرو خدا بھی تم سے محبت کرے گا (یعنی تم بھی اس کے محبوب بن جاؤ گے)

اور اس کا ثبوت یہ ہوگا کہ اس کے فرشتے تم پر نازل ہوں گے اور تمہیں فوز و فلاح کی بشارتوں سے نوازیں گے چنانچہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی کے نتیجہ میں اللہ تعالیٰ کی محبت کا مورد بننے کے ثبوت کے طور پر اللہ تعالیٰ نے فرمایا:۔

اِنَّ الَّذِیْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰہُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا تَتَنَزَّلُ عَلَیْہِمُ الْمَلٰٓئِکَۃُ اَلَّا تَخَافُوْا وَلَا تَحْزَنُوْا وَاَبْشِرُوْا بِالْجَنَّۃِ الَّتِیْ کُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ○ نَحْنُ اَوْلِیٰٓؤُکُمْ فِی الْحَیٰوۃِ الدُّنْیَا وَفِی الْاٰخِرَۃِ ج وَلَکُمْ فِیْہَا مَا تَشْتَہِیْٓ اَنْفُسُکُمْ وَلَکُمْ فِیْہَا مَا تَدَّعُوْنَ ○ نُزُلًا مِّنْ غَفُوْرٍ رَّحِیْمٍ ○
(حٰمٓ السجدہ آیات ۳۱ تا ۳۳)

ترجمہ:- وہ لوگ جنہوں نے کہا کہ اللہ ہمارا رب ہے پھر (آنحضرتؐ کی پیروی اختیار کرتے ہوئے) سیدھی راہ پر لگے رہے ان پر فرشتے اتریں گے یہ کہتے ہوئے کہ ڈرو نہیں اور کسی پچھلی غلطی کا غم نہ کرو اور اس جنت کے ملنے سے خوش ہو جاؤ جس کا تم سے وعدہ کیا گیا تھا۔ ہم دنیا میں بھی تمہارے دوست ہیں اور آخرت میں بھی تمہارے دوست رہیں گے اور اس (جنت) میں جو کچھ تمہارے جی چاہیں گے تم کو ملے گا۔ یہ بخشنے والے اور بے انتہا کرم کرنے والے خدا کی طرف سے مہمانی کے طور پر ہوگا۔

ان جملہ آیات سے ظاہر ہے کہ سچے اور زندہ و مقبول مذہب کا اصل معیار صداقت یہ امر ہے کہ اُس میں ہمیشہ ایسے راستباز پیدا ہوتے ہیں جن سے خدا تعالیٰ ہمکلام ہوتا ہے اور انہیں فوز و فلاح کی بشارتوں سے نوازتا ہے جو اپنے اپنے وقت پر پوری ہو کر اُس مذہب کی صداقت کو دنیا پر آشکار کرنے کا موجب بنتی ہیں۔ آج روئے زمین پر صرف اسلام ہی وہ مذہب ہے جو اس معیار صداقت پر پورا اترتا ہے۔ اسی لئے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے جو اس آخری زمانہ میں اسلام کی صداقت کو دنیا پر آشکار کرنے کی غرض سے مبعوث ہوئے تھے۔ اس معیار صداقت کی رُو سے اسلام کی حقانیت کو دنیا پر آشکار کرتے ہوئے ایک دنیا کو مخاطب کرکے فرمایا:۔

"سچے مذہب کی یہی نشانی ہے کہ اس مذہب کی تعلیم سے ایسے راستباز پیدا ہوں جو محدّث کے درجہ تک پہنچ جائیں اور جن سے خدا تعالیٰ آمنے سامنے کلام کرے۔ سو اسلام کی حقیقت اور حقانیت کی اول نشانی یہی ہے کہ اس میں ہمیشہ ایسے راستباز جن سے خدا تعالیٰ ہمکلام ہو پیدا ہوتے ہیں (جیسا کہ فرمایا) تَتَنَزَّلُ عَلَیْہِمُ الْمَلٰٓئِکَۃُ اَلَّا تَخَافُوْا وَلَا تَحْزَنُوْا (سورہ حٰمٓ السجدہ) یہی معیار حقیقی سچے اور زندہ اور مقبول مذہب کا ہے اور ہم جانتے ہیں کہ یہ نور صرف اسلام میں ہے۔ دوسرے مذاہب اس روشنی سے بے نصیب ہیں اور ان مذاہب کے بطلان کے لئے یہی دلیل ہزار دلائل سے بڑھ کر ہے کہ مُردہ ہرگز زندہ کا مقابلہ نہیں کرسکتا اور نہ اندھا سوجاکھے کے ساتھ پورا اتر سکتا ہے۔

کوئی مذہب نہیں ایسا کہ نشاں دکھلائے
یہ ثمر باغِ محمدؐ سے ہی کھایا ہم نے"

(الحکم ۲۴ مئی ۱۹۰۱ء بحوالہ ملفوظات جلد دوم صفحہ ۱۳۱، ۱۳۲)

○

## آسماں پر دعوتِ حق کیلئے اک جوش ہے

نصرت و تائیدِ باری پر یقین و اعتبار ۔۔۔ لے کے نکلا ہے یہ ساماں آج پھر اک شہسوار

پیشوائی کے لئے اس قافلہ سالار کی ۔۔۔ اہلِ حق مغرب میں تھے شدت سے محوِ انتظار

حافظ و ناصر ہو اس کا قادرِ مطلق خدا ۔۔۔ قریہ قریہ اس کے دم سے حق کا ہو قائم وقار

ہوگئی مہدی کے ہاتھوں ہر میں کسرِ صلیب ۔۔۔ اہلِ دانش پر یہ نکتہ ہو گیا ہے آشکار

آگئی ہے باغِ ملت پر بہارِ جاوداں ۔۔۔ ہر روش پر حسنِ تاباں ہر شجر پر اک نکھار

غلبۂ اسلام اب تو رونما ہونے کو ہے ۔۔۔ اپنی کمزوری پہ باطل ہو رہا ہے شرمسار

"آسماں پر دعوتِ حق کیلئے اک جوش ہے
ہو رہا ہے نیک طبعوں پر فرشتوں کا اُتار"

—: شبیر احمد واقفِ زندگی، ربوہ :—

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# جماعت ہائے احمدیہ سیرالیون کی ۲۸ ویں سالانہ کانفرنس

مرتبہ: مکرم مولوی خلیل احمد صاحب مبشر مبلغ مقیم بو سیرالیون

(۲)

## دوسرا اجلاس:

مورخہ ۱۱ مارچ بروز ہفتہ صبح ساڑھے نو بجے شروع ہوا۔ اس اجلاس کی صدارت پیراماؤنٹ چیف این کے گماننگا نیشنل پریذیڈنٹ جماعت ہائے احمدیہ سیرالیون نے انجام دینی تھی۔ وہ بوجہ بیماری جلسہ میں شرکت نہیں کر سکے اس لئے محترم جناب امیر صاحب نے ان کی جگہ پا سنفا آدم پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ شمالی صوبہ کو بلایا چنانچہ آپ کی صدارت میں یہ اجلاس شروع ہوا تلاوت قرآن مجید الحاج محمد کمانڈا بونگے جنرل سیکرٹری احمدیہ مشن نے کی۔ مکرم عبدالسلام صاحب ظفر نے نہایت خوش الحانی سے حضرت مسیح اقدس علیہ السلام کے عربی قصیدہ:

"یَا عَیْنَ فَیْضِ اللّٰہِ وَالْعِرْفَانِ"

کے چند اشعار پڑھ کر سنائے۔

اس اجلاس کی پہلی تقریر "حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی آمد" کے موضوع پر الحاج محمد کمانڈا بونگے کی تھی۔ آپ نے بتایا کہ مسلمان امام مہدی کے منتظر تھے جن کا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے وعدہ فرمایا تھا عیسائی مسیح کی آمد ثانی کے منتظر ہیں۔ ہندو کرشنا کی انتظار میں تھے۔ گویا ہر مذہب میں ایک شخص کے آنے کا وعدہ کسی نہ کسی رنگ میں موجود تھا۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو مبعوث فرمایا آپ نے اعلان کیا کہ وہ میں ہی ہوں جس کا ہر مذہب میں وعدہ دیا گیا تھا۔ وہ تمام نشانات جو اس مسیح موعودؑ کی آمد سے متعلق تھے میرے حق میں پورے ہو چکے۔ آپ نے چند نشانات کا ذکر کیا خاص کر سورج اور چاند گرہن والی پیشگوئی تفصیل سے بیان کی۔

آپ کی تقریر کے بعد مکرم مولوی حمید اللہ خان صاحب مشنری انچارج ویسٹرن ایریا نے "مجدد آخر الزمان" کے موضوع پر خطاب کیا۔ آپ نے مجدد آخر الزمان کے بارہ میں گزشتہ صحیفوں کی پیشگوئیاں بیان کر کے مسیح موعود علیہ السلام کی صداقت پر دلائل پیش کئے۔ مجدد آخر الزمان کی آمد پر زمین و آسمان میں رونما ہونے والے انقلابات کا ذکر کیا۔ آپ نے اس بات پر زور دیا کہ مسیح موعود علیہ السلام ہی آئندہ ہزار سال کے لئے مجدد ہیں اور اسلام کی شان و شوکت اور دوبارہ عروج آپ کے وجود سے وابستہ ہے۔

آج کے اجلاس کے آخری مقرر مولوی میر عبدالحمید صاحب مبلغ شمالی صوبہ تھے آپ کی تقریر عربی زبان میں "احمدیت کا مستقبل" کے عنوان پر تھی آپ نے تفصیل سے بتایا کہ تاریخ مذاہب کا مطالعہ کریں تو معلوم ہوتا ہے کہ ہمیشہ سے حق و صداقت کی مخالفت ہوتی رہی ہے حق و صداقت کو نابود کرنے اور اس الٰہی پودہ کو جڑ سے اکھاڑنے کی سازشیں ہوتی رہی ہیں مگر انجام آپ کے سامنے ہے اسی طرح اگر آج احمدیت کی مخالف دنیا ہے تو یہ پیش خیمہ ہے اس آنے والی فتح مبین اور اسلام کے آخری غلبہ کا جس کا اللہ تعالیٰ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے وعدہ فرمایا تھا۔ آپ نے احمدیت کا ذکر کرتے ہوئے بتایا کہ تنہا شخص نے ایک گمنام بستی سے اسلام کی خدمت کا نعرہ لگایا۔ ایک دنیا نے اس آواز کو دبانے کی کوشش کی مگر آج وہ آواز دنیا کے کونہ کونہ میں گونج رہی ہے انشاء اللہ وہ وقت بہت قریب آ رہا ہے کہ ساری دنیا پر ایک ہی مذہب ہوگا اسلام اور ایک ہی رسول محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور یہ سب اللہ تعالیٰ نے احمدیت کے ساتھ وابستہ رکھ چھوڑا ہے۔

## تیسرا اجلاس:

نماز ظہر و عصر کے بعد ٹھیک ساڑھے تین بجے اجلاس سوم کی کارروائی جماعت ہائے احمدیہ سیرالیون کے نائب پریذیڈنٹ پیراماؤنٹ چیف دی وی کانوں کی زیر صدارت شروع ہوئی۔ تلاوت قرآن مجید اور عربی قصیدہ کے بعد مکرم مولوی عبدالعزیز صاحب ونیں مبلغ روکوپر "مسیح علیہ السلام کی آمد ثانی" کے موضوع پر تقریر کی۔ آپ نے اپنی تقریر میں بائیبل کی ان پیشگوئیوں کا ذکر کیا جن میں مسیح کی آمد ثانی کا ذکر ہے۔ آپ نے بتایا کہ عیسیٰ پیشگوئی کے مطابق حضرت مسیح موعود علیہ السلام مشرق سے ظاہر ہوئے اور آپ کی تبلیغ پیشگوئی کے مطابق مغرب میں پھیل گئی۔ آپ نے بتایا کہ پیشگوئی کے مطابق اب اسلام کا غلبہ بھی مسیحؑ کی آمد ثانی کے ساتھ وابستہ ہے جو انشاء اللہ شان و شوکت سے پورا ہوگا۔ حق اپنی تمام شان و شوکت سے ظاہر ہوگا اور باطل اپنی تمام فرسودہ رسموں سمیت بھاگ جائے گا۔

آپ کی تقریر کے بعد مکرم ڈاکٹر عبدالخالق صاحب میڈیکل آفیسر لواجے کلینک نے "صحت مند دماغ صحت مند جسم میں" کے موضوع پر خطاب فرمایا مکرم ڈاکٹر صاحب موصوف نے اپنی تقریر کے لئے دلائل قرآن پاک و احادیث نبویہ سے پیش کئے۔ مکرم ڈاکٹر صاحب نے سورۃ مومنون کی آیت "ثُمَّ اَنْشَأْنٰہُ خَلْقًا ....... الخ" سے ثابت کیا کہ جسم اور روح ایک ہی جوہر کے دو ٹکڑے ہیں جو ایک دوسرے پر اثر انداز ہوتے ہیں۔ اسی طرح ایک کی صحت دوسرے کی صحت کے لئے لازم ہے اسی طرح ایک کی بیماری دوسرے کو متاثر کرتی ہے۔ اسی لئے قرآن مجید نے کھانے پینے۔ اٹھنے بیٹھنے۔ جسمانی صفائی اور دوسرے امور کے بارہ میں احکام دیئے ہیں کھانے میں کُلُوْا وَاشْرَبُوْا وَلَا تُسْرِفُوْا کے ماتحت اعتدال کو ملحوظ رکھنے کا ارشاد فرمایا ہے۔ آپ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتاب "اسلامی اصول کی فلاسفی" میں بیان فرمودہ فلسفہ پیش کیا اور بتایا کہ انسانی دماغ کو صحت مند رکھنے کے لئے جسمانی صحت کا خیال رکھے اگر اس کے دماغ میں اچھے خیالات پیدا ہوں گے تو جسم بھی صحت مند ہوگا

بعدہٗ مکرم ڈاکٹر ادریس شکور صاحب نے "خلافت احمدیہ کی برکات" کے موضوع پر تقریر فرمائی اور بتایا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی وفات کے بعد اللہ تعالیٰ نے جماعت کے لئے خلافت کے وعدہ کو کس طرح پورا فرمایا اور گرتی ہوئی جماعت کو سنبھال کر ترقی کی راہ پر گامزن کر دیا چنانچہ حضرت مولوی نورالدین صاحبؓ جماعت کے پہلے خلیفہ چنے گئے آپؓ کی وفات کے بعد بھی جو مشکلات اور مصائب آئے اللہ تعالیٰ نے سب کو دبا دیا اور جماعت کو پھر حضرت میرزا بشیر الدین محمود احمد رضی اللہ عنہ کے ہاتھ پر اکٹھا جمع کیا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے آپ کا زمانہ خلافت سنہری دور ہے۔ آپ کی وفات پر پھر اللہ تعالیٰ نے اپنی قدرت کا ہاتھ دکھایا اور جماعت حضرت حافظ میرزا ناصر احمد صاحب ایدہ اللہ تعالیٰ خلیفہ ثالث کے ہاتھ پر جمع ہو گئی خلافت احمدیہ کی ہی برکت ہے کہ جو پیغام حضرت مسیح پاک علیہ السلام نے دیا تھا آج اس کی شاخیں ساری دنیا میں پھیلی ہوئی ہیں۔

اس اجلاس کی آخری تقریر خاکسار کی تھی عنوان تھا "حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم رسول خدا کی حیثیت میں" خاکسار نے آپ کا لوگوں کو پیغام حق پہنچانے اور اس رستہ میں آپ کو دی جانے والی تکالیف کا ذکر کر کے بتایا کہ کس طرح آپ کے ساتھیوں کو مارا پیٹا گیا گالیاں دی گئیں۔ بائیکاٹ کیا گیا۔ وطن سے نکالا گیا یہاں تک کہ بدر اور احد جیسی لڑائیوں کے لئے مجبور کیا گیا مگر خدا کے رسول نے فتح مکہ کے دن ان خون کے پیاسے دشمنوں کو رحمۃ للعالمین کا ثبوت دیتے ہوئے "لَا تَثْرِیْبَ عَلَیْکُمُ الْیَوْمَ" کہہ کر معاف کر دیا۔ اس سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم پر کی جانے والی تقریر کے بعد آج کے اس اجلاس کی کارروائی بھی ختم ہوئی۔

## چوتھا اجلاس مورخہ ۱۲/۳/۷۸:

جلسہ کے چوتھے اور آخری اجلاس کی کارروائی مکرم نسیم سیفی صاحب کی زیر صدارت شروع ہوئی۔ تلاوت و عربی قصیدہ کے بعد مکرم پا ء لومی سووا نے "بچوں کی تربیت" کے موضوع پر خطاب کیا۔ آپ نے بتایا کہ بچے نہایت قیمتی وجود ہیں۔ بچپن میں بتائی ہوئی اچھی بات ہمیشہ یاد رہتی ہے ہمیں ان کی طرف پوری توجہ کرنی چاہئے اور اچھی ٹریننگ دینی چاہئے تا کہ وہ بڑے ہو کر اسلام و احمدیت کے سچے خادم بن سکیں۔ اس کی ذمہ داری والدین پر ہے۔ ابھی وہ تقریر جاری تھی کہ جماعت ہائے احمدیہ سیرالیون کے نیشنل پریذیڈنٹ پیراماؤنٹ چیف این کے گماننگا تشریف لے آئے۔ آپ کچھ دن سے بیمار تھے اس کے باوجود آپ چند منٹ کے لئے جلسہ کے اس آخری اجلاس میں شامل ہو گئے۔ آپ نے اپنے مختصر اور زندگی کے آخری خطاب میں جماعت کو نصیحت فرمائی کہ مشن کی ترقی کے لئے متحد ہو کر امیر محترم کی قیادت میں خدمات بجا لاتے رہیں یہ مختصر تقریر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ان کی زندگی کی آخری تقریر ہوئی کیونکہ اس کے دو دن بعد بو ہسپتال میں ان کا انتقال ہو گیا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون!

آج کے دوسرے مقرر مکرم مبارک احمد صاحب نذیر پرنسپل احمدیہ سیکنڈری سکول بواجے بو تھے آپ کی تقریر کا عنوان "نوجوانوں کی اصلاح" تھا۔ آپ نے نہایت عمدہ پیرایہ میں یہ بات احباب کے سامنے رکھی کہ نوجوان قوم کا اہم ترین سرمایہ ہیں۔ بچپن میں انسان وہ کچھ نہیں سیکھ سکتا اور نہ کر سکتا ہے جو اس عمر میں کر سکتا ہے۔ بوڑھے ہو کر بھی قویٰ جواب دے جاتے ہیں۔ صرف اور صرف جوانی کا زمانہ ایسا ہے کہ اگر عمدہ تربیت ہو تو پھر قوم یا سوسائٹی یا مذہب ہمیشہ زندہ رہتے ہیں۔ افراد کی طرح اقوام کے لئے بھی حیات و ممات کا سلسلہ ہے اگر ایک کے بعد دوسری نسل قومی ذمہ داریوں کو سنبھال لے تو قومی زندگی برقرار رہے گی۔ آپ نے سیرالیون کے پرانے بزرگوں کے خلفاء کی طرف اشارہ کرتے ہوئے بتایا۔ نوجوان نسل کی احسن تربیت وقت کا اہم ترین تقاضا ہے۔

اس اجلاس کی آخری تقریر مکرم لطف الرحمن صاحب محمود پرنسپل احمدیہ سیکنڈری سکول کینیما کی تھی آپ کی تقریر کا عنوان تھا۔ "مطالعہ قرآن کریم" آپ نے اپنی تقریر میں قرآن مجید کی اہمیت، اس کی تلاوت اس کے ارشادات کی تعمیل کی برکات واضح کرنے کے بعد فرمایا کہ حضرت اقدس خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی سکیم کے مطابق تعلیم القرآن کے سلسلہ میں ناظرہ۔ باترجمہ اور تفسیر تینوں مدارج کی تکمیل کا اہتمام کرنا چاہئیے اور خاص طور پر بچوں کے لئے مدرسین قرآن کریم بیوت الذکر کو اپنا خصوصی کردار ضرور ادا کرنا چاہئیے۔

## الوداعی خطاب:

جلسہ سالانہ کی اس آخری تقریر کے بعد مکرم جناب امیر صاحب نے احباب سے الوداعی خطاب فرمایا۔ آپ نے اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کیا کہ ہمارا جلسہ بہت کامیاب رہا ہے آپ نے ان تمام دوستوں کا بھی شکریہ ادا کیا جنہوں نے جلسہ کے انتظامات میں کسی بھی قسم کا حصہ لیا پھر آپ نے فرمایا کہ یہ مومن کی شان نہیں کہ ایک کان سے سنے اور دوسرے کان سے نکال دے بلکہ اس کا یہ فرض ہے کہ وہ انہیں یاد رکھے اور اچھی باتوں پر عمل کرے پھر وہ ان باتوں کو اپنے تک ہی محدود نہ رکھے بلکہ اپنے ان بھائیوں کو بھی بتائے جو جلسہ میں شریک نہیں ہو سکے ان سے بھی عمل کروانے کی کوشش کرے۔ جب آپ لوگ اپنے گھروں کو واپس جائیں تو جلسہ میں سنی ہوئی باتوں کو اپنے گھروں میں سنائیں مسجد میں انتظام کر کے تمام دوستوں کو بتائیں۔

# مختلف امور

## احمدیہ سیکنڈری سکولز کی نمائش:

سالانہ کانفرنس کے موقع پر احمدیہ سیکنڈری سکول بو کے "ہوم اکنامکس" کے شعبے کے تحت احمدیہ سیکنڈری سکولز نے اپنی نمائش منعقد کی اس موقع پر بو، بواجے بو، بلاما، کینما، مسنگی کے احمدیہ سکولوں نے حصہ لیا۔ احمدیہ سیکنڈری سکول بو اس نمائش میں سرفہرست تھا۔ جس نے مختلف قسم کے پارچہ جات سلائی اور کڑھائی کے نادر نمونے پیش کئے۔

مسنگی سکول کے شعبہ آرٹس نے لکڑی، مٹی، سیپ وغیرہ سے بنے ہوئے مختلف قسم کے ماڈل اور اشیاء کی نمائش کی۔ جلسہ کے فارغ اوقات میں احباب اس نمائش کو دیکھتے اور ان سکولوں کے لڑکوں اور لڑکیوں کی دستکاری کے نمونوں کو سراہتے اور ان اداروں کی ترقیاتی سرگرمیوں کی رفتار دیکھ کر اللہ تعالیٰ کی حمد و ثناء کرتے۔

یاد رہے کہ بو میں سالانہ میلہ کے دوران احمدیہ سیکنڈری سکول بو سارے ملک کے سکولوں کی نمائش میں دوم رہا۔ الحمد للہ علی ذالک!

## پرائمری سکولوں کے بچوں کا مقابلہ

احمدیہ مشن کے مختلف پرائمری سکولوں کے بچوں اور بچیوں کا ذہنی معلومات کا مقابلہ ہوا۔ اس نشست میں جو نماز عشاء کے بعد شروع ہو کر نصف شب تک جاری رہی بچوں نے نماز۔ قرآن مجید۔ حدیث۔ دعوتی بول چال۔ تاریخ اسلام وغیرہ مختلف پہلوؤں پر مشتمل دلچسپ پروگرام پیش کئے۔

یہ امر بھی قابل ذکر ہے کہ سیرالیون کے صدر مملکت مسٹر سیاکا سٹیونز نے بھی احمدیہ پرائمری سکول کے بعض پروگرام جمعہ کی شب ملاحظہ فرمائے اور طلباء و طالبات و اساتذہ کو نقد انعام سے نوازا۔

دوسری مرتبہ جب صدر مملکت بو میں تشریف لائے تو ان کا استقبال کرنے کی سعادت صرف اور صرف احمدیہ پرائمری سکول کے بچوں کو حاصل ہوئی الحمد للہ

## مختلف زبانوں میں جلسہ:

امسال جلسہ سالانہ کی ایک اور اہم خصوصیت یہ بھی تھی کہ مورخہ ۱۰ مارچ بروز جمعہ نماز مغرب و عشاء کے بعد ایک خصوصی نشست منعقد ہوئی جس کی صدارت مکرم جناب امیر صاحب نے فرمائی۔ اس مجلس میں اٹھارہ مختلف زبانوں میں اسلام و احمدیت کے متعلق تقاریر ہوئیں۔ یہ ایشیائی، افریقی اور یورپین زبانیں تھیں۔ ہر تقریر کا خلاصہ انگریزی میں بھی پیش کیا جاتا رہا۔ یہ دلچسپ پروگرام بہت پسند کیا گیا۔

جلسہ سالانہ کے تمام پروگراموں کی کارروائی اور تقاریر کے بعض حصے ریڈیو سیرالیون سے نشر ہوتے رہے۔ نیشنل نیوز میں بھی اس خبر کو اہمیت دی گئی۔

الحمد للہ!

# دعائے مغفرت

خاکسار کی بڑی اہلیہ فضل بی بی صاحبہ سول ہسپتال فیصل آباد میں اپریشن کے پانچ روز بعد مورخہ ۲۸ اپریل کو وفات پا گئیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون!

مرحومہ چونکہ موصیہ تھیں۔ اس لئے اگلے دن جنازہ ربوہ پہنچایا گیا۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نماز جنازہ پڑھائی۔ بعد تدفین کے بعد محترم مولوی محمد دین صاحب استاذ جامعہ احمدیہ نے دعا کرائی۔

مرحومہ نے اپنے پیچھے تین لڑکے اور دو لڑکیاں یادگار چھوڑے ہیں سوائے ایک لڑکے کے سارے بچے شادی شدہ اور بفضل تعالیٰ صاحب اولاد ہیں۔

مرحومہ بہت سی صفات حسنہ کی مالکہ تھیں۔ سادہ، نیک، صوم و صلوٰۃ کی پابند بڑی مہمان نواز اور مخلصہ احمدی تھیں۔ دینی کاموں میں میرا ہاتھ بٹاتی تھیں۔

احباب کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کے درجات بلند فرمائے اور جملہ پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے اور ان کا ہر طرح حافظ و ناصر ہو۔ آمین۔

(حکیم رحیم بخش [illegible] ضلع فیصل آباد)

# چندہ تعمیر مساجد صدقہ جاریہ ہے

اس صدقہ میں حصہ لینے والے مخلصین جنہوں نے دس روپے یا اس سے زائد رقم ادا فرمائی ہے۔ ان کے اسماء گرامی بغرض دعا درج ذیل ہیں۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء

| | | |
|---|---|---|
| (۱) | مکرم احمد حسین و منیر احمد صاحبان پان فروش گول بازار ربوہ | ۱۰۷/۰۰ روپے |
| (۲) | " حمید احمد صاحب ناصر واچ ریپئرنگ " " | ۱۵/۰۰ " |
| (۳) | " حکیم محمد احمد صاحب المنار دواخانہ " " | ۶۱/۰۰ " |
| (۴) | " خلیل احمد صاحب حلوائی عزیز مٹھائی شاپ " " | ۱۳/۰۰ " |
| (۵) | " خواجہ محمد حنیف صاحب "النعمت" " " | ۲۷/۰۰ " |
| (۶) | " عبدالحق صاحب احمد جنرل سٹور " " | ۱۴/۰۰ " |
| (۷) | " بشیر احمد صاحب سیالکوٹی حبیب کلاتھ ہاؤس " " | ۱۵/۰۰ " |
| (۸) | " لطیف احمد صاحب خالد " " | ۳۶/۰۰ " |
| (۹) | " شریف احمد صاحب میوہ فروش " " | ۱۴/۰۰ " |
| (۱۰) | " محمد یحییٰ صاحب عوامی جنرل سٹور " " | ۱۵/۰۰ " |
| (۱۱) | " مرزا نذیر احمد صاحب برادرز کلاتھ سٹور " " | ۱۳/۰۰ " |
| (۱۲) | " قریشی عبدالجلیل صاحب ظفر جنرل سٹور " " | ۱۴/۰۰ " |
| (۱۳) | " حمید احمد صاحب محمود گولڈ سمتھ " " | ۲۴/۰۰ " |
| (۱۴) | " کیپٹن ڈاکٹر بشیر احمد صاحب " " | ۴۸/۰۰ " |

(وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# فہرست صدقہ دہندگان برائے علاج نادار مریضاں فضل عمر ہسپتال ربوہ بابت ماہ ستمبر ۱۹۷۷ء

(۳)

| | | |
|---|---|---|
| ۸۵- مکرم ایم۔ بی احمد صاحب اینڈ سنز | جھنگ صدر | ۲۵—۰۰ |
| ۸۶- لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ربوہ از لجنہ کراچی | | ۷۳۴—۳۷ |
| ۸۷- محترمہ فرخندہ اختر صاحبہ | حیدر آباد | ۵۰—۰۰ |
| ۸۸- مکرم چوہدری محمد شجاعت علی صاحب دار الصدر شرقی ربوہ | | ۱۰—۰۰ |
| ۸۹- " محمد اصغر صاحب قمر | " | ۱۱—۰۰ |
| ۹۰- " میاں عبد العزیز صاحب جماعت کیلئے ضلع گوجرانوالہ | | ۱۰—۰۰ |
| ۹۱- محترمہ عائشہ بیگم صاحبہ اہلیہ خان عبد الحق خان صاحب ملتان چھاؤنی | | ۸۰—۰۰ |
| ۹۲- مکرم ڈاکٹر ارشد محمود صاحب | " | ۲۰—۰۰ |
| ۹۳- " شریف احمد صاحب بانی منجانب سیٹھ محمد صدیق صاحب بانی مرحوم کراچی۔ | | ۱۰۰۰—۰۰ |
| ۹۴- " سیکرٹری مال صاحب جماعت احمدیہ | دریا خان | ۱۰—۰۰ |
| ۹۵- " عبد المجید صاحب سویٹ مرچنٹ | گوجرانوالہ | ۲۰—۰۰ |
| ۹۶- " سیکرٹری مال صاحب محلہ دار الرحمت شرقی ربوہ | | ۷۵—۵۰ |
| ۹۷- " " جماعت احمدیہ شورکوٹ کینٹ | | ۲۵—۵۰ |
| ۹۸- " حکیم محمد رمضان صاحب سیکرٹری مال میانی | | ۲۵—۰۰ |
| ۹۹- " ملک علی قدر صاحب حسولہ ضلع جہلم | | ۱۰—۰۰ |
| ۱۰۰- محترمہ تاج بیگم صاحبہ اہلیہ ڈاکٹر ممتاز نبی صاحب پنڈ دادنخان | | ۵۰—۰۰ |
| ۱۰۱- مکرم سیکرٹری مال صاحب جماعت احمدیہ رحمان آباد نواب شاہ | | ۲۰—۰۰ |
| ۱۰۲- " عمر الدین صاحب منڈی ہیرا سنگھ از اہلیہ خود فاطمہ صاحبہ | | ۱۲—۰۰ |
| ۱۰۳- " ملک سلطان رشید صاحب کوٹ فتح خان | | ۱۰—۰۰ |
| ۱۰۴- " منظور احمد بولان ریڈیو | اسلام آباد | ۱۰۰—۰۰ |
| ۱۰۵- " پیر ضیاء الدین صاحب | " | ۲۰—۰۰ |
| ۱۰۶- محترمہ صفیہ ظفر صاحبہ | پشاور | ۱۰—۰۰ |
| ۱۰۷- " بیگم صاحبہ کرنل محمد خیر البشر صاحب | " | ۱۰—۰۰ |
| ۱۰۸- " بیگم صاحبہ ڈاکٹر خواجہ محمود احمد صاحب | " | ۱۰—۰۰ |
| ۱۰۹- " مس شمیم شریف صاحبہ | " | ۱۰—۰۰ |
| ۱۱۰- " والدہ صاحبہ ڈاکٹر جمیل الرحمٰن صاحب | " | ۲۰—۰۰ |
| ۱۱۱- مکرم مبشر احمد صاحب ارشاد آف مردان | " | ۱۰—۰۰ |
| ۱۱۲- محترمہ امۃ الرشید شائستہ صاحبہ | کراچی | ۱۵—۰۰ |
| ۱۱۳- مکرم شیخ انوار رسول صاحب | " | ۱۴—۰۰ |
| ۱۱۴- محترمہ بدر النساء خانم صاحبہ | " | ۱۱—۰۰ |
| ۱۱۵- مکرم صوفی عبد القدیر صاحب | " | ۱۰—۰۰ |
| ۱۱۶- " چوہدری شفیق احمد صاحب | " | ۲۰—۰۰ |
| ۱۱۷- " ڈاکٹر مرزا ارشاد علی صاحب | " | ۲۰۰—۰۰ |
| ۱۱۸- محترمہ حمیدہ بشریٰ صاحبہ اہلیہ سلیمان احمد صاحب طاہر | " | ۷۰—۰۰ |
| ۱۱۹- " اہلیہ صاحبہ ڈپٹی محمد حسین صاحب | " | ۱۰—۰۰ |
| ۱۲۰- مکرم منیر احمد خان صاحب | " | ۲۴—۰۰ |
| ۱۲۱- محترمہ امۃ الودود خان صاحبہ | " | ۱۱—۰۰ |
| ۱۲۲- " زکیہ خاتون صاحبہ | " | ۲۰—۰۰ |
| ۱۲۳- مکرم حبیب اللہ بٹ صاحب | " | ۱۰—۰۰ |
| ۱۲۴- " ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب | " | ۱۰—۰۰ |
| ۱۲۵- " ایس۔ ایم خلیل صاحب | " | ۱۰—۰۰ |
| ۱۲۶- " ڈاکٹر احسان الحق صاحب | " | ۲۰—۰۰ |
| ۱۲۷- " سیٹھ منیر احمد صاحب | " | ۱۰—۰۰ |
| ۱۲۸- محترمہ نجمہ حفیظ صاحبہ | " | ۵۰—۰۰ |

(باقی)

# زکوٰۃ سے اموال میں کمی واقع نہیں ہوتی

بعض لوگ سمجھتے ہیں کہ اگر ہم زکوٰۃ ادا کرنے لگیں گے تو اس سے ہمارے اموال کو نقصان پہنچنے کا اندیشہ ہے جو درست نہیں۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

وَمَآ اٰتَیْتُمْ مِّنْ زَکٰوۃٍ تُرِیْدُوْنَ وَجْہَ اللّٰہِ فَاُولٰٓئِکَ ھُمُ الْمُضْعِفُوْنَ ۝ (سورۃ روم آیت ۳۹)

یعنی جو زکوٰۃ محض اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے کے لئے دیں گے، تو ایسے طور پر دینے والے اپنے مالوں کو کم نہیں کرتے بلکہ بڑھاتے ہیں۔ ایک اور جگہ یوں ارشاد ہوتا ہے:۔

وَمَآ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ شَیْءٍ فَھُوَ یُخْلِفُہٗ وَھُوَ خَیْرُ الرّٰزِقِیْنَ ۝ (سورۃ سبا آیت ۳۹)

یعنی جو کچھ بھی تم خرچ کرو گے اللہ تعالیٰ تمہیں اس کے بدلہ میں اور دے گا اور وہ سب سے اچھا دینے والا ہے۔

پس جماعت کے صاحبِ نصاب احباب و خواتین کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ واجب الادا زکوٰۃ شرح صدر اور بشاشتِ قلبی کے ساتھ ادا فرمائیں۔

(ناظر بیت المال آمد۔ ربوہ)

# زعماء کرام انصار اللہ کی خدمت میں درخواست

جملہ زعماء کرام انصار اللہ کی خدمت میں ۱۹۷۶ء کے بجٹ وصولی اور بقایا کا جائزہ بھجوایا گیا ہے جن مجالس کے ذمہ اس جائزہ میں بقایا ظاہر کیا گیا ہے اُن زعماء کرام کی خدمت درخواست ہے کہ واجب الادا بقایا جات کی جلد ادائیگی فرما کر ممنون فرمائیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

(قائد مال مجلس انصار اللہ مرکزیہ۔ ربوہ)

# دُعائے مغفرت

مکرم ڈاکٹر محمد سلیم صاحب اعوان پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ جوہی ضلع دادو کے بڑے لڑکے عزیزم جمیل احمد مع اپنی والدہ کے ۵ ؍ ۸ کو جوہی سے دادو جا رہے تھے دادو کے نزدیک بس کے حادثہ میں عزیزم نے موقع پر ہی اپنی جان جانِ آفریں کے سپرد کی۔ اسکی والدہ صاحبہ زخمی ہونے کی حالت میں گھر واپس آئیں۔ یہ حادثہ چونکہ ڈیوٹی کے دوران پیش آیا اس لئے فوج کی طرف سے اس کی نعش کو اعزاز کے ساتھ سپردِ خاک کیا گیا۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔ مرحوم خاموش طبع، نیک فطرت اور خوش خلق تھا۔ ایک بچے کا باپ تھا۔

احباب کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کی مغفرت فرمائے اور اس کے پسماندگان کو صبرِ جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

(مظفر حسین عباسی انسپکٹر بیت المال خیرپور ڈویژن)

# درخواست ہائے دعاء

۱۔ خاکسار کے بڑے بھائی طارق انور باجوہ کا سیکنڈ ایئر ایم۔ بی بی ایس کا امتحان ۲۹ کو ہو رہا ہے احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ انہیں کامیابی عطا فرمائے (آمین)

(طاہر نواز باجوہ بجہار)

۲۔ میرے والد صاحب کافی عرصہ سے بیماری پریشانی میں مبتلا ہیں احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس پریشانی کو دُور کرے۔ (بشریٰ مریم کھوکھر محلہ دار الرحمت وسطی ربوہ)

۳۔ میرا لڑکا نعیم احمد ایف ایس سی میڈیکل کا امتحان دے رہا ہے احباب سلسلہ سے نمایاں کامیابی کی درخواست دعا ہے۔ (میاں غلام احمد سپرنٹنڈنٹ محکمہ انہار فیصل آباد)

۴۔ ۱۔ مکرم مرزا ارشد بیگ صاحب کے گردے میں ایک ماہ سے تکلیف ہے۔

۲۔ مکرم مشتاق احمد صاحب باجوہ بعض حالات کی وجہ سے پریشان ہیں۔

۳۔ مکرم میر عبد العزیز صاحب کی آنکھ کا اپریشن ہوا ہے۔ احباب جماعت سے درخواست ہے کہ دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ ان سب کو شفا دے۔

(رانا مبارک احمد سیکرٹری مال و جنرل سیکرٹری بہاولپور)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# مطالباتِ تحریکِ جدید

(فرمودہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ)

(۱) سادہ زندگی بسر کریں۔
(۲) امانت فنڈ تحریکِ جدید میں روپیہ جمع کروائیں۔
(۳) دشمن کے گندے لٹریچر کا جواب تیار کریں۔
(۴) تبلیغ ممالک بیرون میں حصہ لیں۔
(۵) سکیم خاص تبلیغی میں مالی لحاظ سے حصہ لیں۔
(۶) تبلیغی سروے میں حصہ لیں۔
(۷) وقف رخصتِ موسمی میں حصہ لیں۔
(۸) نوجوان خدمتِ دین کے لئے زندگیاں وقف کریں۔
(۹) رخصت کے ایام خدمتِ دین کے لئے وقف کریں۔
(۱۰) صاحبِ پوزیشن مختلف جلسوں میں لیکچر دیں۔
(۱۱) کم از کم پچیس ۲۵ لاکھ کا ایک مستقل ریزرو فنڈ قائم کریں۔
(۱۲) پنشنرز اصحاب اپنے آپ کو خدمتِ دین کے لئے پیش کریں۔
(۱۳) طلباء کو تعلیم و تربیت کے لئے مرکزِ سلسلہ میں بھیجیں۔
(۱۴) صاحبِ حیثیت لوگ اپنے بچوں کے مستقبل کے بارے میں مشورہ طلب کریں۔
(۱۵) بیکار دُنیا میں نکل جائیں، خود کمائیں اور کھائیں اور تبلیغ اسلام بھی کرتے پھریں۔
(۱۶) اپنے ہاتھ سے کام کرنے کی عادت ڈالیں۔
(۱۷) جو لوگ بیکار ہیں وہ چھوٹے سے چھوٹا جو کام بھی مل سکے کر لیں۔
(۱۸) مرکزِ سلسلہ میں مکان بنوائیں یہ دُنیا نہیں بلکہ دین ہے۔
(۱۹) مقاصد تحریکِ جدید کی کامیابی کے لئے خاص طور پر دعائیں کریں۔
(۲۰) تمدنِ اسلامی کا قیام کریں۔
(۲۱) قومی دیانت کا قیام کریں۔
(۲۲) عورتوں کے حقوق کی حفاظت کریں۔
(۲۳) راستوں کی صفائی کا خیال رکھیں۔
(۲۴) احمدیہ دار القضاء کا قیام کریں اور اس کے فیصلوں کی پابندی کریں۔
(۲۵) اپنی اولاد کو دین کے لئے وقف کریں۔
(۲۶) وقفِ جائداد و آمد میں حصہ لیں۔
(۲۷) "حلف الفضول" کی قسم کا معاہدہ کریں کہ ہم امانت عدل و انصاف کو قائم کریں گے۔

(کتاب مطالباتِ تحریکِ جدید)

امید ہے جملہ احباب جماعت حضورؓ کے اِن مطالباتِ تحریکِ جدید کو پورا کرنے کی کوشش فرمائیں گے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اِس کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

(وکیل الدیوان تحریکِ جدید انجمن احمدیہ۔ ربوہ)

## جزائر فجی کی ایک مخلص احمدی خاتون کی وفات

مکرم حامد حسین صاحب نامر وانگا جزائر ون والیو کی والدہ محترمہ عظیمہ بی صاحبہ زوجہ مکرم تجمل حسین صاحب بعمر ۶۸ سال اِس دارِ فانی سے کوچ کر گئیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحومہ بہت سی صفات اور خوبیوں کی مالک تھیں۔ باوجود مرکز سے ۱۲ ہزار میل دُور ہونے کے خلافت سے گہری محبت رکھنے والی تھیں یہی وجہ ہے کہ مرحومہ نے اپنے بعد نہایت مخلص اور سلسلہ سے محبت کرنے والی اولاد چھوڑی ہے۔ مرحومہ کے بڑے بیٹے مکرم حامد حسین صاحب جماعتی کاموں میں بھرپور تعاون کرنے والے ہیں۔ آجکل اللہ تعالیٰ کے فضل سے نامر وانگا میں جو مسجد زیرِ تعمیر ہے اُس میں زیادہ تر مکرم حامد حسین صاحب کی کوششوں کا نتیجہ ہے۔

احبابِ جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کے درجات بلند کرے، اپنی مغفرت کی چادر میں لپیٹ لے اور جملہ لواحقین کو صبرِ جمیل عطا فرمائے اور مرحومہ کے اوصافِ حمیدہ کو اپنانے کی توفیق عطا کرے۔

(سجاد احمد خالد مبلغ جزائر فجی)

# صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ

## عِدَةُ الْمُؤْمِنِ كَأَخْذِ الْكَفِّ

مومن کا کیا ہوا وعدہ ایسا پختہ ہوتا ہے گویا وہ چیز ہاتھ میں دی گئی۔ یہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے اور ہر مومن ایفائے عہد کو فرض جانتا ہے۔ اِس لئے اِس امر میں تو کوئی شک وشبہ نہیں کہ جن مخلصین نے "صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ" میں وعدے لکھوائے ہوتے ہیں وہ انشاء اللہ العزیز اپنے وعدوں کو ضرور پورا کریں گے۔ ضرورت اِس بات کی ہے کہ ادائیگی مرحلہ وار ہوتی رہے۔ اِس میں آپ کو بھی سہولت رہے گی۔ اس کا ضرور خیال رکھیے۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

(سیکرٹری صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ)

## تقرر ناظم اعلیٰ انصار اللہ آزاد کشمیر

صدر محترم مجلس انصار اللہ مرکزیہ نے مکرم شریف احمد صاحب چغتائی ایڈووکیٹ (کوٹلی) کو دسمبر ۱۹۷۹ء تک کے لئے ناظم اعلیٰ آزاد کشمیر مقرر فرمایا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کا یہ تقرر مبارک کرے اور زیادہ سے زیادہ خدمتِ دین کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

تمام متعلقہ مجالس سے درخواست ہے کہ وہ ناظم اعلیٰ صاحب سے مکمل تعاون فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

## اطفال الاحمدیہ کے مرکزی امتحانات

اطفال کے مرکزی امتحانات ۲۶ مئی بروز جمعہ منعقد ہوں گے۔ قائدینِ اضلاع، قائدینِ مجالس، مربیانِ کرام اصلاح وارشاد، معلمینِ کرام وقفِ جدید اور صدران کرام جماعت ہائے احمدیہ سے درخواست ہے کہ اس روز اپنے اپنے حلقہ میں تمام اطفال کو امتحانات میں شریک کرنے کے لئے اپنے بھرپور تعاون سے امداد فرمائیں۔ بہت سے اضلاع کے پرچے قائدینِ اضلاع کے مطالبہ پر قائد صاحب ضلع کو بھجوا دئے گئے ہیں۔ مقررہ تاریخ تک قائدین خود پرچے پہنچائیں گے باقی مجالس کو براہِ راست پرچے بھجوائے جا چکے ہیں پرچے ۱۰ جون تک مرکز میں بھجوا دئے جائیں تا نتیجہ سے مجالس کو جلد مطلع کیا جا سکے۔

(مہتمم اطفال خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

## ماہانہ رپورٹ کارگزاری انصار اللہ

انصار اللہ کی ماہانہ رپورٹ کارگزاری مرکز میں بھجوانے کے لئے ہر ماہ کی ۱۰ تاریخ مقرر ہے۔ اگر آپ نے ابھی تک ماہِ شہادت/اپریل کی رپورٹ کارگزاری مرکز میں نہیں بھجوائی تو براہِ کرم جلد بھجوا دیں۔ ان رپورٹوں پر ہر ماہ قائدینِ کرام تبصرہ رقم فرماتے ہیں دیر سے آنے والی رپورٹیں تبصرہ سے رہ جاتی ہیں۔ براہِ مہربانی اس کا خیال رکھا جاوے۔

(سیکرٹری مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

خالص
ہومیوپیتھک و بایوکیمک ادویات
جرمن امریکن اور پاکستانی کھلی یا سیلڈ بند نیز دلچسپ اور معلوماتی ہومیوپیتھک اُردو انگلش کتب کے لئے تشریف لائیں۔
شاہ ہومیوپیتھک سٹور رحمت بازار ربوہ

الفضل میں اشتہار دینا کلیدِ کامیابی ہے۔

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴